Type your search query and hit enter:

مغربی فکر کو سمجھنے کیلئے کیا پڑھیں؟(ڈیڑھ سو کتب کی فہرست) از سید خالد جامعی

مغربی فکروتہذیب کی تفہیم کے لیے مطالعہ ناگزیر ہے لیکن کیا پڑھا جائے؟ ایک ٹھوس جواب کے ذریعے ہی سوال کا حق ادا ہوسکتا ہے اور اس کا ایک جواب یہ ہے کہ ان حقائق کے شعور کے لیے کم از کم دو سو اردو اور انگریزی کتب کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ ممکن ہے یہ تعداد بہت زیادہ محسوس ہولیکن ان کتابوں کامطالعہ کیے بغیر شاید ہم مغرب کے بطن میں مضمر کفر کونہ سمجھ سکیں۔ یہ فہرست اب بھی مختصر ہے اس لیے کہ مغرب کو سمجھنے کے لیے ہزاروں کی تعداد میں کتابوں کامطالعہ ضروری ہے۔ تہذیبوں کے تصادم ، مغربی فکرو فلسفے کے ادراک، تفہیم وتسہیل ، سرمایہ داری اور عیسائیت کی تاریخ اوریونانی فلسفہ و سائنس کے عیسائیت پر مرتب ہونے والے اثرات کو سمجھنے کے لئے درج ذیل کتابوں کا مطالعہ سود مند رہے گا:

(1) تہافۃ الفلاسفۃ: از امام غزالیؒ (م ۱۱۱۱۔۱۰۵۸ ء) یہ اسلامی اور مذہبی فکر کے تصادم کے بارے میںسب سے پہلی اور سب سے بڑی کتاب ہے۔ کلاسیکی یونانی فلسفہ تراجم کے ذریعے مسلم مفکرین پر گہرے اثرات مرتب کررہا تھا۔تہافتہ الفلاسفۃمیںفارابی اورابن سینا کے فلسفوں اوران کی فکر کے بنیادی نکات کاجواب دیا گیا ہے۔ غزالی نے یونان کے زیر اثر مسلم فلسفیوں کی فکر کو ۲۰ بنیادی مسائل میں ڈھالا اور ان کاجواب لکھا ۔

(2) تہافۃ التہافہ: از ابن رشد(۱۱۹۸۔۱۱۲۶ء) یہ کتاب امام غزالیؒ کی تہافتہ الفلاسفہ کا جواب ہے،(یہ کتاب امام غزالیؒ کے انتقال کے بعد شائع ہوئی)۔تہذیبی فکر کے تصادم سے دلچسپی رکھنے والے اگر یہ دیکھنا چاہیں کہ یونانی فکر کا حملہ کتنا شدید تھا اور امام غزالیؒ نے تہافۃمیں اس کا کیا جواب دیا اور تہافۃ پر تنقید کرنے والوں نے غزالیؒ پر کیا نقد فرمایا؟ اس نقد کی سطح کیا تھی؟ یہ کتاب امام غزالی کے فکر پر تمام نقد کا احاطہ کرتی ہے، اس لیے اس کتاب کا مطالعہ ناگزیر ہے۔

(3) الرد علی المنطقیین: از ا علامہ ابن تیمیہؒ ،اس کتاب میں امام ابن تیمیہؒ نے یونانی فکر کے مسلم فکر پر اثرات کا تنقیدی جائزہ لیا ہے،مسلم مفکرین کے یہاں یونانی اثرات کی نشاندہی کی ہے اور یونانی فکر کا رد کیا ہے۔

(5) مکتوبات امام ربانی: کامل از مجدد الف ثانیؒ ۔یہ حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مکتوبات کا مجموعہ ہے۔ ان مکتوبات میں اسلامی عقائد کا بیان ہے اور کئی خطوط میں اسلامی اور غیر اسلامی عقائد کے امتیازات اور اسلامی تہذیب اور غیر اسلامی تہذیبوں کی عدم مطابقت کے بنیادی امور بیان کیے گئے ہیں۔

(5) الرسالۃ الحمیدیۃ : از شیخ آفند ی

(6) الانتباہات المفیدہ فی الاشتباہات الجدیدہ: از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ۔ اس کا انگریزی ترجمہ محمد حسن عسکری نے An Answer to Modernism کے نام سے کیا ہے۔

(7) عقلیات اسلام :از مولانا مصطفی خان بجنوری ۔یہ کتاب الانتباہات کی تسہیل و تشریح ہے ۔ اصل رسالہ ۷۰ صفحات کا ہے اور تشریح چھ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ رسالہ انتباہات کی تسہیل و تشریح نہایت عمدہ طریقے سے کی گئی ہے اور عقل و منطق کی نارسائیاں نہایت عمدہ دلیلوں سے واضح کی گئی ہیں۔ انداز بیان سادہ اور دل نشین ہے، اگر اس کتاب کو غور سے پڑھا جائے تو سائنس اور جدید ٹیکنالوجی کے غبار سے چندھیانے والی آنکھیں روشن ہوجاتی ہیں۔ عرصہ سے اس کتاب کی اعلیٰ طباعت پرکسی نے خاص توجہ نہیں دی البتہ اب مکتبۃ البشریٰ کراچی نے اعلیٰ طباعت سے آراستہ کرکے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

(8) الکلمۃ الملہمۃ :از اعلی حضرت احمد رضا خان بریلوی ؒ

(9) کلیات اکبر الہ آبادیؒ: اکبر الہ آبادی ہمارے عظیم ترین شاعروں میں سے ہیں۔ تہذیبوں کے تصادم کے ابتدائی مراحل دیکھنے ہوں تو اکبر کی شاعری پڑھنا ناگریز ہے، اکبر کی عظمت یہ ہے کہ اقبالؒ تک ان کے زیراثر رہے ہیں۔ اکبر کی تخلیقی سطح اقبال کے ہم پلہ ہے، فرق یہ ہے کہ اکبر نے جو بات طنز و مزاح کے پیرائے میں کہی ہے اقبال اسے ایک بڑے فکری کینوس میں اعلیٰ ترین سنجیدہ سطح پر بیان کرتے ہیں۔ کلیات اکبر الہ آبادی کے مطالعے کی تجویزممکن ہے بعض طبائع پر گراں گزرے لیکن بہت کم لوگوں کو یہ معلوم ہے کہ اکبر الہ آبادی نے طنزیہ شاعری کے ذریعے تہذیب و فلسفہ مغرب کے خلاف بند باندھنے کی کتنی زبردست کوشش کی۔ ان کے اس کام کی اہمیت شاعر مشرق پر خوب روشن تھی اسی لئے علامہ اقبال ؒ اپنے خطوط میں حضرت اکبرؒ کو اپنا پیر قرار دیتے، ان کا شرف نیاز حاصل کرنا چاہتے اور اپنا دل حضرت اکبرؒ کے سامنے چیر کررکھنا چاہتے تھے اقبال خودکو لاہور میں تنہا سمجھتے اور حضرت اکبرؒ کو وہ فرد واحد جانتے جس سے دل کھول کر اپنے جذبات کا اظہار کیا جاسکے۔وہ اکبر سے طویل خط لکھنے کی استدعا کرتے اور اس خواہش کو روحانی خود غرضی قراردیتے۔ وہ حضرت اکبرؒ کو پیر مشرق قرار دیتے تھے۔ حضرت اکبر کے بارے میں اقبال نے یہانتک لکھا کہ ”اگر کوئی شخص میری مذمت کرے جس کا مقصدآپ کی مدح سرائی ہو تو مجھے اس کا قطعاً رنج نہیں بلکہ خوشی ہے۔ خط و کتابت سے پہلے آپ سے جوارادت و عقیدت تھی ویسی اب بھی ہے اور انشاء اللہ جب تک زندہ ہوں ایسی ہی رہے گی“، اقبال نے چند اشعار حضرت اکبر کے رنگ میں بھی لکھے مگر عوام کی بدمذاقی نے اس کا مفہوم کچھ سے کچھ سمجھ لیا۔ اقبال کے خیال میں حضرت

اکبر نے ہیگل کے سمندر کو ایک قطرہ(شعر)میں بند کردیا تھا واضح رہے کہ اقبال ہیگل کو بہ اعتبار تخیل افلاطون سے بڑا فلسفی تصور کرتے تھے حضرت اکبر کے خطوط سے اقبال پر غورو فکر کی راہیں کھلتیں اس لئے اکبر کے خطوط وہ محفوظ رکھتے۔ حضرت اکبر کے اشعار پڑھ کر اقبال کو شیکسپئر اور مولانا روم یاد آجاتے تھے اقبال شکوہ جواب شکوہ پر دس پندرہ سطور کا دیباچہ ناشر کے مطالبے پر حضرت اکبر سے لکھوانے کے خواہش مند تھے۔ (اقبال نامہ ، ص ۳۷۲، ۳۷۴، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۹۳، ۳۹۷ یک جلدی تصحیح و ترمیم شدہ ، اقبال اکادمی پاکستان ۲۰۰۵)۔علامہ اقبالؒ کے اِن افکارسے ”کلیات اکبر الہ آبادی“ کی اہمیت بخوبی واضح ہوجاتی ہے۔

(10) اقبالؒ کی ساری اردو اور فارسی شاعری اور کم از کم ضربِ کلیم جو اس اعلان کے ساتھ شائع ہوئی” ضربِ کلیم یعنی اعلان جنگ دورِ حاضر کے خلاف خطبات اقبال سے اقبال نے رجوع کرلیا تھا لہٰذا اس کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس سلسلے میں سید سلیمان ندویؒ کے افکار جو خطبات پر عالمانہ نقد ہیں، جریدہ شمارہ ۳۳، میں بنام امالی غلام محمد کے نام سے ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

(11) اسلامی تہذیب اور اس کے اصول و مبادی: از مولانا مودودیؒ

(12)انسان کا معاشی مسئلہ اور اس کا اسلامی حل: از مولانا مودودیؒ

(13) تفہیمات: از مولانا مودودیؒ

(14) تنقیحات: از مولانا مودودیؒ

(15) الجہاد فی الاسلام۔ : از مولانا مودودیؒ

(16) رسائل و مسائل پانچ حصے : از مولانا مودودی ۔ان میں عہد حاضر کے متکلمانہ مسائل کا انتخاب نظر آئے گا اور جدید ذہن کے شبہات سامنے آئیں گے۔

(17) مغربی فکر و فلسفے کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ، خطبات لاہور:ڈاکٹر جاوید اکبر انصاری

18. A Cas Against Capitalism:Dr Javaid Akber Ansari
19. Buisness Ethices in Pakistan:Dr Javaid Akber Ansari
20. Money and Banking in Pakistan:Dr Javaid Akber Ansari
21. Financial Menagement in Pakistan:Dr Javaid Akber Ansari

(22) قرآن اور مسلمانوں کے زندہ مسائل:ازڈاکٹر برہان احمد فاروقی ۔ اس کتاب کا آخری باب جدید اسلامی فکر میں اقبال کی اہمیت ص ۲۱۵ تا ۲۹۲پر محیط ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا انگریزی میں غیر مطبوعہ مقالہ Iqbal's Reconstruction بھی اہمیت کا حامل ہے،فاروقی صاحب کے شاگرد خضر یاسین کی تحقیق کے مطابق خطبات پر سید سلیمان ندوی کی تنقید اور برہان فاروقی کی غیر مطبوعہ انگریزی کتاب کے الفاظ، خیالات اور افکار میں غیر معمولی توارد ہے۔ اس سلسلے میں جریدہ ۳۴ اور اقبال اکادمی کی کتاب "میارابزم بر ساحل کہ آنجا" کا تقابلی مطالعہ کیا جائے۔

(23) خطبات اقبال نئے تناظرمیں:ازمحمدسہیل عمر،علامہ اقبال کے خطبات "تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ" کا پہلا فلسفیانہ ناقدانہ جائزہ ہے۔ اس کتاب کے ذریعے فکر و فلسفہ و تہذیب مغرب کے پیداکردہ الحاد شکوک، شبہات، سوالات اعتراضات اور واہمات کی مکمل تصویر سامنے آتی ہے۔ عہد جدید کے اذہان میں پیدا شدہ ان سوالات کا جواب عقلیات کی روشنی میں دینے کی کوشش مختلف مفکرین اور متجددین نے کی ہے، اس کا ناقدانہ جائزہ بھی سامنے آتاہے، سہیل عمر نے اس کتاب کو برہان احمد فاروقی صاحب کے امالی قرار دیا ہے، جبکہ یہ محض اظہار عجز ہے اور سہیل عمر کی سعادت مندی اور احسان شناسی ۔

(24) History of Islamic Philosophy: Dr Syed Hossein Nasr

حسین نصر کی تمام کتابیں اہمیت کی حامل ہیں ان کے فکر سے ہمیں اختلاف ہے،لیکن ان میں بہت اہم نکتے ملتے ہیں۔

(25) خطبات اقبال۔ ایک مطالعہ:ڈاکٹر الطاف احمداعظمی ۔ اس کتاب کے مطالعے سے معلوم ہوگا کہ علوم اسلامی کی باقاعدہ تحصیل اور عربی زبان پر عبور کے بغیر اجتہاد اور روشن خیال افکار پیش کرنے کے دعوے دار کس قدر اغلاط کرتے ہیں اور قدم قدم پر ٹھوکر کھاتے ہیں۔

(26) قرآن اور علم جدید:ڈاکٹر رفیع الدین ، ڈاکٹر صاحب کی دیگر کتابوں میں بھی کام کے نکتے ملتے ہیں ۔

(27) مائیکل مین کی معرکہ آراء کتاب The Dark Side of Democracy یہ کتاب جمہوریت کے اصل چہرے سے نقاب الٹتی ہے اور تاریخی اعداد و شمار سے ثابت کرتی ہے کہ جمہوریت جہاں بھی گئی قتل و غارت گری لے کر گئی اور بیسویں صدی دنیا کی خوں خوار ترین صدی تھی۔ مائیکل مین نے اعداد و شمار اور حوالوں سے ثابت کیا

ہے کہ اسلام تمام مذاہب میں سب سے زیادہ پر امن مذہب ہے اور اس کی تاریخ اجلی تاریخ ہے۔ جمہوریت کے تمام مداحوں کے لیے اس کتاب کا مطالعہ لازمی ہے، اگرمداحان جمہوریت کی نظر سے یہ کتاب گزر جائے تو شاید وہ جمہوریت ترک کر دیں ، جمہوریت نے جس طرح خوں ریزی کی اور ایک ارب انسانوں کا قتل عام کیا، ہمارے اکثر دانشور اس سے تاریخ سے ناواقف ہیں۔

(28) مریم جمیلہ صاحبہ کی تمام کتابیں خصوصاً ’اسلام ایک نظریہ ایک تحریک‘ اور Islam and Modrenism ۔مریم جمیلہ صاحبہ کے وہ تمام تبصرے جو مختلف کتابوں پر وہ Muslim World Book Reviewمیں سالہا سال تک کرتی رہیں۔

(29) جدیدیت: یعنی مغربی فکر کی گمراہیوں کا خاکہ از محمد حسن عسکری ۔

(30) وقت کی راگنی: از محمد حسن عسکری

’ جدیدیت‘ مغربی فکر کے زوال اوراس کے ہولناک اثرات کی مختصر ترین تاریخ ہے جبکہ وقت کی راگنی ہمیں بتاتی ہے کہ اردو ادب کی روایت کیاہے اوروہ مغربی روایت سے کتنی مختلف ہے۔ محمد حسن عسکری کے مندرجہ ذیل مضامین و انٹرویو وغیرہ کا مطالعہ بھی از حد مفید رہے گا۔

٭ مذہبی شاعری، یہ گفتگو لفظ میں شائع ہوئی تھی٭ محراب اور سات رنگ میں عسکری صاحب کے شائع شدہ مضامین ٭ محسن کاکوروی کی نعت٭ پیروی مغرب کا انجام٭ اردو کی ادبی روایت کیا ہے ٭ بارے آموں کا کچھ بیان ہوجائے٭ جزیرے کا دیباچہ٭ روح کی تلاش ٭ ادب میں اخلاقی مطابقت٭ ہمارا ادبی شعور اور مسلمان٭ اسلامی فن تعمیر کی روح٭ مغرب میں مسلمانوں کے تبلیغی وجود٭ مکاتیب عسکری مرتبہ شیما مجید٭ مضامین عسکری شیما مجید٭ مشرق و مغرب کی آویزش اردو ادب میں٭ شب خون میں احمد جاوید اور آصف فرخی کا مکالمہ نیز شب خون البلاغ میں عسکری کے مضامین ۔

(31) نئی نظم اور پورا آدمی:از سلیم احمد

(32) مشرق ہار گیا از سلیم احمد

نئی نظم اور پورا آدمی اردو تنقید کی نہایت ہنگامہ خیز اور اہم کتابوں میں سے ہے۔ یہ کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ مغربی فکر کے زیر اثر ہمارے ادب سے کس طرح پورے آدمی یاWhole Man کا بیان تحلیل ہوا اور اس کی جگہ ادھورے آدمی کا بیان در آیا۔ سراج

منیر نے سلیم احمد کے تصور کو مابعدالطبیعیاتی سطح کا نظریہ قرار دیا ہے۔

’مشرق سلیم‘ احمد کی ایک طویل نظم ہے جس میں مغربی فکر کے زیر اثر مسلم معاشروں میں اقدار کی شکست و ریخت اور علامتوں کی تبدیلی کو بیان کیا گیا ہے۔

(33) معرکہ مذہب و سائنس :ترجمہ مولانا ظفر علی خان

(34) سائنس اور مذہب:عبدالباری ندوی

(35) صدق اور صدق جدید: مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ کے تمام رسالے، ہر رسالے میں کوئی نہ کوئی نکتہ مل جاتا ہے جس سے مغربی فکر و فلسفے کی تردید ہوتی ہے۔

(M M Sharif A History of Muslim Philosophy (36

(37) عالم اسلام دجالی تہذیب کی زد میں، عبدالماجد دریا آبادی:مرتب حافظ محمد موسیٰ بھٹو

(38) ملت اسلامیہ اور عصر حاضر کے تقاضے، عبدالماجددر آبادی :مرتب حافظ محمد موسیٰ بھٹو

(39) اسلام مسلمان اور تہذیب جدید، عبدالماجد درآبادی :مرتب حافظ محمد موسیٰ بھٹو

(40) بیسویں صدی کے اسلامیت کے ممتاز شارحین، محمد موسیٰ بھٹو

(41) تعلیمات مجدد الف ثانیؒ، محمد موسیٰ بھٹو

حافظ محمد موسیٰ بھٹو ماہنامہ بیداری بھی شائع کرتے ہیں۔ یہ رسالہ مختلف النوع مضامین کا گلدستہ ہے۔ اس میں مغرب، فکر مغرب، فلسفۂ مغرب پر شائع شدہ مضامین کتب تقاریر کا خوبصورت انتخاب پیش کیا جاتا ہے(بعض مضامین جدیدیت کی تائید بھی کرتے ہیں کیونکہ مضمون نگار علماء اور مفکر مغربی فکر و فلسفے سے واقف نہیں ہوتے لہذا سادہ لوحی کے باعث اخلاص سے مغرب اور جدیدیت کے بعض مظاہر کی اسلامی توثیق کر دیتے ہیں۔ لیکن ایسا شاذ ہوتا ہے)

(42) سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت: از ڈاکٹر ظفر الحسن۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ

برعظیم پاک و ہند میں سرسید احمد خان اور مولانا حالی نے کس طرح مغربی تہذیب کی اصطلاح Nature کو غلط سمجھا اور اس کا اطلاق ادب کے ساتھ اسلام پر بھی کر ڈالا جس کے تباہ کن فکری نتائج برآمد ہوئے۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ لفظ ”نیچر“ عیسائی، ہندو، جدید مغربی تہذیب اور اسلامی تہذیب میں کن کن معنوں میں استعمال ہوا اور ان معنوں کے درمیان کیا فرق ہے؟ اس موضوع پر اس سے زیادہ اچھی کتاب شاید ہی کبھی لکھی گئی ہو۔

(43) افکار سرسید:از ضیاء الدین لاہوری

(44) حیات سرسید:از ضیاء الدین لاہوری

(45) نقش سرسید:از ضیاء الدین لاہوری

یہ کتابیں ضیاء الدین لاہوری صاحب کی چالیس سالہ تحقیقی کاوشوں کا حاصل ہیں ان کتابوں میں مصنف نے موضوعات کے اعتبار سے سرسید کی فکر کو ان کی اصل تحریروں سے اقتباسات کی صورت میں جمع کردیا ہے اور اس کتاب میں سرسید کی فکر کانچوڑ سمٹ آیا ہے۔ واضح رہے کہ برعظیم پاک و ہند میں جدیدیت کے بانی سرسید ہیں (گوکہ اس کا آغاز کرامت علی جونپوری سے ہوا) لہٰذا سرسید کی فکر کو اس کے سیاق و سباق بلکہ سرسید کے اصل الفاظ میں پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ سرسید کے اثرات کا اپنے عہد کے بڑے بڑے لوگوں پر اثر تھا۔بڑے بڑے نامی گرامی شخصیات تک سر سید کے اثرات سے بچ نہ سکے اور ان کے افکار میں جدیدیت کا زہر سرسید کی تعلیمات کا اثر ہے۔ اس وقت سرسید کی تمام تحریریں ان بزرگوں کے سامنے نہیں تھیں، خصوصاً سرسید کا وہ خط جس میں وہ قرآن کو کلام اللّٰہ نہیں بلکہ کلام رسول اللّٰہ قرار دیتے ہیں، یہ جرأت اسلامی تاریخ میں خوارج معتزلہ اور کسی گمراہ فرقے کو بھی نہ ہوئی۔ اگر یہ خط ان اکابرین کے سامنے ہوتا تو وہ سرسید کو رد کر دیتے۔

(46) ایران سے شائع ہونے والا رسالہ[Echo of Islam [Thought سہ ماہی، مدیر محمد سلیمی

(47) The Decline of the West by Oswald Spengler

مغربی تہذیب کے بارے میں اس کتاب کا شمار مغربی ادب کے کلاسک میں ہوتا ہے۔ یہ کتاب پہلی جنگ عظیم سے قبل لکھ لی گئی تھی مگر شائع ۱۹۲۶ء میں ہوئی۔ یہ کتاب مغربی تہذیب کی بنیادوں، کلاسکی یونانی فکر اور مغربی تہذیب کے مرحلہ بہ مرحلہ

زوال کو بیان کرتی ہے۔ اسے پڑھے بغیر مغربی فکر کے بحران کا اندازہ دشوار ہے۔ اس کا ترجمہ ’زوال مغرب‘ کے نام سے اکادمی ادبیات شائع کرچکی ہے۔

(48) رینے گینوں کی تین اہم کتابیں:

The Reign of the Quantity

Crisis of the Modern World

East and West

رینے اسلام لانے کے بعد شیخ عبدالواحد عیسیٰ کہلائے۔ ان کی کتابوں کا مطالعہ کرنے سے قبل رینے کے فکر کا جائزہ جریدہ ۳۵ میں ملاحظہ کیجیے کیونکہ روایت کا مکتبہ فکر وحدت ادیان کی گمراہی کا مبلغ ہے۔ احمد جاوید اور تحسین فراقی نے لاہور میں مارٹن لنگز سے براہ راست پوچھا کہ آپ روایت کی جو بات کرتے ہیں تو کیا اس کا مطلب یہی ہے کہ تمام مذاہب برحق ہیں اور کوئی الحق نہیں تو مارٹن لنگز نے برجستہ جواب دیا جی ہاں آپ بالکل درست سمجھے ہیں(یہ روایت تحسین فراقی صاحب نے سید خالد جامعی سے خود بیان کی)

(49) رینے کے معاصر آنند کمارسوامی کی دو کتابیں:

Figure of Speech or Figure of Thought
What is Civilization

دوسری کتاب بتاتی ہے کہ مذہبی تہذیبوں میں لفظ تہذیب کے کیا معنی رہے ہیں اور جدید مغربی تہذیب اسے کس مفہوم میں استعمال کرتی ہے، پہلی کتاب ثابت کرتی ہے۔ کہ جدید مغربی فکر آرٹ اور تخلیق کے تصور کو پست سے پست تر کر کے اس سطح پر لے آتی ہے جہاں انسان، حیوان اور پودوں میں کوئی فرق نہیں رہا۔

(50)شواں کی درج ذیل کتابیں: شواں کا تعلق بھی روایت کے گمراہ مکتب فکر سے ہے۔

DIMENSIONS OF ISLAM

TO HAVE A CENTER

FORGOTTEN TRUTH

فکر مغرب کو سمجھنے کے لیے درج ذیل کتب کا مطالعہ لازمی ہے۔

[51] Judaism and Rise of Capitalism ZAMBAT [52] Sources of Self Charles Taylor [53] I & Thou Martin Boober [54] Being and Nothingnes Sarter [55] Capitalism Shezophrenic life style Dlues

Anti Edipus [Volume I

Anti Platious [Volume II

[56] Madness & Civilization Focualt [57] Dicipline and punishment Focualt [58] History of Sexuality [Three Volumes] Focualt [59] The Archiology of Knowledge Focualt [60] The Birth of Clinic Focualt [61] Contigency Irony and solidarity Richard Rorty [62] Achieving our country Richard Rorty [63] Objectivity Vol. I & II Richard Rorty [64] Post Structurallism and Post modernism Madhan Surup [65] Enlightenment Wake John Gray. [66] History of Muslim Thought Majid Fakhri [67] Philosophy and Islam M. Watt [68] Islam. A. R Gibbs [69] Platuo, A.E. Taijlor [70] An introduction of Greek Thoghts Guttehery [71] An introduction of Greek Thoughts STAC [72] The Classics of westren philosophy [one volume [73] Being & Existence

کی Being & Time کی اس کتاب کا دیباچہ ہائیڈیگر نے لکھا ہے، یہ کتاب Broke
شرح ہے اور اتنی عمدہ شرح کہ ہائیڈیگر نے دیباچے میں لکھا کہ میرے خیال کے قریب کتاب ہے۔

مغربی مصنفین و مفکرین کی درج ذیل کتابوں کا مطالعہ بھی ضروری ہے:

74. BEYOND THE POSTMODERN MIND BY HUSTON SMITH

75. THE RISE AND FALL OF THE GREAT POWERS. BY PAUL KENNEDY

76. THE END OF THE HISTORY AND THE LAST MAN BY FUKUYAMA

77. THE WORLD IN COLLISION EDITED BY KEN BOOTH AND TIM DUNNE

78. HOLY WAR BY KAREN ARMS STRONG

79. THE ANATOMY OF HUMAN DESTRUCTIVENESS BY ERIC FROMM

80. MUSLIMS AND THE WEST. EDITORS ANSARI ZAFFER ISHAQ AND JOHN ESPOSITO

فکرو فلسفہ و تہذیب مغرب کا رعب عموماً سائنس و ٹیکنالوجی کے ذریعے بڑھایا جاتاہے جدیدیت پسند مفکرین مغرب کی سائنس و ٹیکنالوجی سے بے حد مرعوب ہیں اور اس کا کوئی متبادل نہیں پاتے سوائے اس کے کہ عالم اسلام کسی بھی طریقے سے مغرب کی اس ترقی کو حاصل کرے ان مفکرین کو سائنس و ٹیکنالوجی کے مباحث سے متعلق درج ذیل کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ ان کا خلجان دور ہوسکے اور امت ان کے افکار کی اڑائی گئی گرد سے باہر نکل سکے، یہ کتابیں ان لوگوں کے لیے بھی مفید ہیں جو ابھی تک سائنس اور ٹیکنالوجی کے سحر سے باہر نہیں آسکے اور امت مسلمہ کی نجات، فلاح، فوز کا تصور سائنس کے بغیر کرنے سے عاجز ہیں۔مدارس عربیہ کے طلباء اور علماء کے لیے ان کتابوں کا مطالعہ بہت سے اشکالات دور کر دے گا اور مغرب کے مقابلے میں انھیں اعتماد و یقین عطا کرے گا۔ اس دور کا المیہ یہ ہے کہ ہم مغرب کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں تو اعتماد و یقین کی دولت سے محرومی بھی ہمارے ساتھ ہوتی ہے۔ ہم اندر سے خائف ہیں اور اپنے خوف کو صرف خطابت سے چھپاتے ہیں۔ ہمیں یقین کی ضرورت ہے، ایسا پختہ یقین جو اس ایمان سے پھوٹے کہ مغرب باطل ہے، اسلام الحق ہے اس کے بعد یقین کی علمی بنیادیں تلاش کی جائیں لیکن یقین علم سے مشروط نہیں ایمان سے مشروط ہے۔